اداره الفرقان برائے نشر و اشاعت کی طرف سے نشر ہونے والے

خلیفہ المسلمین ابو بکر البغدادی حفظہ اللہ
کے نئے صوتی بیان

ولوکرہ الکافرون

"خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار کیوں نہ لگے"

کااردو ترجمہ

إن الحمد لله نحمده و نستعينه و نستغفره و نعوذ بالله من شرور أنفسنا و سيئات أعمالنا، من يهده الله فلا مضل له و من يضلله فلا هادي له، أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له و أشهد أن محمدا عبده و رسوله،صلى الله عليهو على آله و صحبه وسلّم۔

امّا بعد:

اللہ عزَّ و جلّ نے ہم پر قتال کو اسی طرح فرض کیا ہے جس طرح کہ نماز اور روزہ کو فرض کیا ہے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا؛

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ

البقرۃ۔216

ترجمہ:تم پر جہاد فرض کیا گیا گو وہ تمہیں دشوار معلوم ہو

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ البقرۃ ۔183

ترجمہ:اے ایمان والو! تم پر روزے رکھنے فرض کیے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے، تاکہ تم تقوٰی اختیار کرو

اللہ تعالیٰ نے جہاد کو افضل ترین عمل اور اسلام کے کوہان کی چوٹی بنایا ہے۔اسی طرح اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مسلمانوں کی عزت کو جہاد میں رکھا ہے اور ترکِ جہاد کی وجہ سے اللہ مسلمانوں پر ذلت کو مسلّط کر دیتا ہے۔

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ و سلّم نے فرمایا

(إِذَا تَبَايَعْتُمْ بِالْعِينَةِ ، وَأَخَذْتُمْ أَذْنَابَ الْبَقَرِ ، وَرَضِيتُمْ بِالزَّرْعِ ، وَتَرَكْتُمْ الْجِهَادَ ، سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ذُلًّا لَا يَنْزِعُهُ حَتَّى تَرْجِعُوا إِلَى دِينِكُمْ)

(رواه أحمد 4987, وأبو داود :3462, وصححه الألباني في صحيح أبي داود)

ترجمہ:"جب تم بیع عینہ (سود کی ایک قسم) کو اختیار کرو گے اور گائے بیل کی دُمیں تھام لو گے اور کھیتی سے خوش رہو گے اور جہاد کو چھوڑ دو گے تو اس وقت اللہ تعالیٰ تم پر ذلت مسلط کر دے گا اور تم سے ذلت دور نہ کرے گا یہاں تک کہ تم اپنے دین کی طرف پلٹ آؤ"

جہاد سے پیچھے رہنے والوں کے لیے اللہ عزّ و جلّ نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے،اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

إِلَّا تَنفِرُ*وا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَ*كُمْ وَلَا تَضُرُّ*وهُ شَيْئًا
(التوبہ۔39)

ترجمہ: تم نہ اٹھو گے تو اللہ تمہیں دردناک سزا دے گا، اور تمہاری جگہ کسی اور گروہ کو اٹھائے گا، اور تم اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے

اللہ تعالیٰ نے بغیر استثناء کے سب کو جہاد کا حکم دیا ہے، اللہ عزّ و جلّ فرماتے ہیں؛

انفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا

(التوبہ۔41)

ترجمہ: نکلو، خواہ ہلکے ہو یا بوجھل

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہر حال میں قتال فی سبیل اللہ کا حکم دیا ہے، خواہ ایک مجاہد ہی بچا ہو۔اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا؛

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ ۚ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ
(النساء۔84)

ترجمہ: تم اللہ کی راہ میں لڑو، تم اپنی ذات کے سوا کسی اور کے لیے ذمہ دار نہیں ہو البتہ اہل ایما ن کو لڑنے کے لیے اکساؤ

اور جو اللہ کے راستے میں قتال کرتا ہے اس سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نےنصرت کا وعدہ کیا ہے ،اور آخر کار غلبہ مومنین کو ہی حاصل ہو گا۔اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا؛

عَسَى اللَّـهُ أَن يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا

(النساء۔84)

ترجمہ :قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کردے

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا؛

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْ*سَلِينَ ﴿١٧١﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُ*ونَ ﴿١٧٢﴾ وَإِنَّ جُندَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿١٧٣﴾

(الصافات)

ترجمہ: اور البتہ ہمارا وعدہ پہلے ہی اپنے رسولوں کے لئے صادر ہو چکا ہے۔کہ یقیناً وہ ہی مدد کیے جائیں گے۔اور ہمارا ہی لشکر غالب (اور برتر) رہے گا

مزید فرمایا؛

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ

(الروم۔47)

ترجمہ:ہم پر مومنوں کی مدد کرنا لازم ہے

پس مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ اچھی طرح سمجھ لیں اور جان لیں کہ قتال ان کے ایک ایک فرد پر فرض ہے۔اور جہاد افضل ترین عمل ہے ،یہ اسلام کی بلند ترین چوٹی ہے ،اسی کے ساتھ ان کی عزت ، رفعت اور دنیا و آخرت میں سلامتی وابستہ ہے اور اسے چھوڑ دینے کا نتیجہ ذلت ،خسارہ ،پستی اور دنیا و آخرت کا عذاب ہے۔ یقیناً اللہ عزّ و جلّ لامحالہ مجاہدین کو فتح دیں گے۔پس انہی فضائل کو پانے اور ان نقصانات سے بچنے کیلئے دولت اسلامیہ کے لشکر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی قربت پانے اور اطاعت کرتے ہوئے قتال کرتے ہیں۔

وہ کبھی بھی قتال سے منہ نہیں موڑیں گے خواہ ان میں سے ایک ہی سپاہی

باقی رہ جائے۔وہ ہر گز کبھی بھی قتال نہیں چھوڑیں گے کیونکہ وہ ذلت اور ظلم سے بغاوت کر چکے ہیں ۔وہ کبھی بھی قتال نہ چھوڑیں گے کیونکہ انھوں نے اسی کی بناء پر توعزت و شرف کا ذائقہ چکھا ہے ۔دولت اسلامیہ کے مجاہد ہرگز قتال نہ چھوڑیں گے،یقیناً انہیں ہی نصرت دی جائے گی اور انہی کی مدد کی جائے گی خواہ ان میں سے ایک ہی مجاہد باقی بچے .انہی کی مدد کی جائے گی جب تک کہ وہ اس یقین پر قائم رہیں کہ اللہ انکی نصرت کرے گا۔ پس اے امتِ اسلام آپکو خوشخبری ہو اور آپ بھلائی کی امید رکھیں ،کیونکہ آپ کے بیٹے، دولت اسلامیہ کے سپاہی، آج اللہ کے فضل سے دشمن کے لیے ناقابل تسخیر قوت ،بے پناہ طاقت کے مالک اور مضبوط ترین عزم و حوصلہ والے ہیں۔اس صلیبی حملے نے ان کو اپنے منہج پر پختہ تر کر دیا ہے،اپنے راستے پر اور زیادہ ثابت قدم بنا دیا ہے اور اپنی منزل کی طرف اور تیزی سے بڑھنے والا بنا دیا ہے ۔اور حمد و ثناء اللہ ہی کے لیے ہے۔

اگرچہ یہ صلیبی حملہ سخت ترین حملہ ہے، لیکن یہی ناکام ترین اور دشمنوں کے لیے مایوس کن حملہ ہے۔ہم دیکھ رہے ہیں کہ امریکہ اور اس کےاتحادی خوف وکمزوری اورناکامی و نامرادی کے مابین ٹامک ٹوئیاں مار رہے ہیں۔امریکہ، یورپ ،آسٹریلیا، کینیڈا ،ان کے دم چھلے ،مسلم ممالک کے غلام اور مرتد حکمران دولت اسلامیہ سے خوفزدہ ہو چکے ہیں۔یہود لرزہ براندام ہیں،اپنی معیشت کی تباہی سے خوفزدہ ہیں ،مسلمانوں کے اموال اورمسلم ممالک کے مادّی وسائل سے ہاتھ دھلنے سے خوفزدہ ہیں .وہ مادی وسائل جنہیں وہ سر عام لوٹتے کھسوٹتےاور چوستے تھے اور ان سے فوائد اٹھا کر اپنے ان ایجنٹ حکمرانوں کے ذریعے جو مسلمان ممالک کے خیانت

کار حاکم ہیں امت مسلمہ سےقتال کرتے تھے۔وہ اپنا امن چھن جانے کے خوف میں مبتلا ہیں۔ اپنے عوام کی بغاوت سے خوفزدہ ہیں۔ اپنی شکست سے خوفزدہ ہیں۔ خلافت اور مسلمانوں کی سیادت و قیادت کی جانب واپسی سے خوفزدہ ہیں۔ہم ان کے خوف کو بالکل واضح اور صاف دیکھ رہے ہیں۔ ہم ان کی کمزوری دیکھ رہے ہیں۔

انکے خوف اور کمزوری کی علامت یہ ہے کہ انہوں نے مسلمانوں پر حملے کا آغازتب تک نہیں کیا جب تک مسلم ممالک کے غلام اور کتے حکمرانوں کو اپنے ساتھ شریک و شامل نہیں کر لیا. ان کی کمزوری اپنے غلاموں کے جہازوں کے سبب نہ تھی کیونکہ وہ یہ جہاز اپنے غلاموں کو عسکری طورپر ناکارہ ہونے کے بعد ہی دیتے ہیں۔ یہود و نصاری، خلیجی افواج کے ہیجڑے پائلٹوں کے محتاج نہ تھے نہ ان کے جہازوں کے محتاج تھے۔خلیجی حکمرانوں کے ان جہازوں کی صلیبی حملوں میں شمولیت کی حیثیت میڈیا کے ڈرامے سے زیادہ نہیں. صلیبیوں کی اصل کمزوری مسلم ممالک کے طاغوتی حکام کے درباری اور ٹوڈی علماء ہیں۔صلیبی چاہتے ہیں کہ لوگوں کو اِن درباری علماء کی باتوں کے جادو میں پھنسا دیا جائے تاکہ پگڑیوں کے پیچھے چھپے، یہودی اور صلیبی ایجنٹ علماءِ سوء، عامۃ المسلمین کو تلبیس کا شکار کر سکیں کہ یہ صلیبی جنگ نہیں، اور یہ مجاہدین نہیں بلکہ خوارج و فسادی ہیں ۔

اِن درباری علماء اور ان کے باطل فتاوٰی کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں کہ امتِ مسلمہ کو خلافت اسلامیہ اور مجاہدین کے گرد جمع ہونے اور انکی نصرت و مدد سے روکا جائے ۔پس یہ ہے یہود اور صلیبیوں کے دولت

اسلامیہ سے خوف کا راز اور یہی انکی کمزوری کو عیاں کرتا ہے۔پس اے مسلمانو!اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو۔اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں؛

لَأَنتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِم مِّنَ اللَّـهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿١٣﴾ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾
(سورة الحشر)

ترجمہ:(مسلمانو! یقین مانو) کہ تمہاری ہیبت ان کے دلوں میں بہ نسبت اللہ کی ہیبت کے بہت زیادہ ہے، یہ اس لیے کہ یہ بے سمجھ لوگ ہیں۔یہ سب مل کر بھی تم سے لڑ نہیں سکتے ہاں یہ اور بات ہے کہ قلعہ بند مقامات میں ہوں یا دیواروں کی آڑ میں ہوں، ان کی لڑائی تو ان میں آپس میں ہی بہت سخت ہے گو آپ انہیں متحد سمجھ رہے ہیں لیکن ان کے دل دراصل ایک دوسرے سے جدا ہیں۔ اس لیے کہ یہ بےعقل لوگ ہیں۔

یقیناً امریکہ اور اس کےاتحادی خوفزدہ ,کمزور اور بے بس ہو چکے ہیں۔وہ یہودیوں کو اس صلیبی حملے میں خفیہ طور پر شریک کر رہے ہیں۔
مسلمانوں کے ڈر سے وہ اس بات کا اعلان و اظہار کرنے کی جرات نہیں کر پارہے۔یہ اپنے اتحادیوں کے خوف اور کمزوری کی وجہ سے خلافت اور مسلمانوں کے مابین دراڑیں ڈالنے سے عاجز آ چکے ہیں اور اسی وجہ سے مجاہدین کے خلاف لڑنے کے لیے زمینی فوج اتارنے سے گریزاں ہیں۔پس ناکامیوں کی وجہ سے انہیں کچھ سجھائی نہیں دے رہا۔ یہودی اور صلیبی جب اپنے زرخرید غلاموں کے ذریعے خلافت کے قیام کو نہ روک سکے

تومجبوراً انہیں اب خود میدان میں اترنا پڑ رہا ہے۔

ان ناکامیوں کے بعد یہودیوں،صلیبیوں اور انکے اتحادیوں نے تمام درباری علماء کو اکٹھا کیاتاکہ تمام ذرائع ابلاغ کے ذریعے جھوٹ اورمن گھڑت قصے کہانیاں پھیلا کر دولت اسلامیہ کے بارے میں حقائق کو مسخ کر کے لوگوں کو اس سے دور کیا جاسکے اور اسکے اعوان و انصار کی تعداد گھٹائی جا سکےلیکن ناکامی انکا مقدر تھا۔

دوسری طرف دولت اسلامیہ کے مددگار ،تائید کنندگان، پیروکار اور سپاہی ہیں جو بڑھتے ہی چلے جا رہےہیں۔ہر صلیبی حملہ انکی قوت میں اضافہ ہی کرتا ہے۔یہودیوں،صلیبیوں اور مرتدین کے شیاطین،قائدین اور رؤوسا جمع ہوئے ،انہوں نے غور و فکر کیا،منصوبہ بندی کی،مکّارانہ تدبیریں سوچیں اور پھر دولت اسلامیہ پر حملہ کر دیا لیکن ان کے سوچے سمجھے سارے منصوبے ناکام ہو گئے جس میں دولت اسلامیہ کے ٹھکانوں ،لشکروں اور سازوسامان پر بمباری تھی ، اُنکی پیش قدمی کو روکنا تھا،مرتدین کے لشکروں کو مسلّح کرنا اور انکی تربیت کا منصوبہ تھا،امن کمیٹیوں(صحوات) کو ازسرنو تشکیل پذیر کرنا اور ان شہروں کو جنکو دولت اسلامیہ فتح کر چکی ہے دوبارہ حاصل کرنا شامل تھا لیکن اللہ کے فضل سے یہ منصوبہ بہت جلد ناکام ہو گیا۔

عنقریب یہودی اور صلیبی اس بات پر مجبور ہوں گےکہ وہ زمین پر اتریں۔اپنی برّی افواج کو بھیجیں جواِن شاء اللہ اُنکی تباہی و بربادی پر منتج ہو گا بلکہ حقیقت میں اسکا آغاز ہو چکا ہےچنانچہ اوبامہ نے مزید

1500 پندرہ سو فوجیوں کو بطور فوجی مشیر بھیجنے کا حکم دیا ہے۔صلیبیوں کی فضائی بمباری اور دن رات دولت اسلامیہ کے مراکز و مقامات پر انکےمسلسل حملے ، دولت اسلامیہ کی پیش قدمی کو روک نہیں سکے اور نہ ہی انکےعزم و حوصلے کو پست کر سکے ہیں۔ یہودیوں اورصلیبیوں کے ایجنٹ ، انکے غلام، انکے دم چھلے اور انکے کتے دولت اسلامیہ کے سامنے رکاوٹ کھڑی نہ کر سکے اور نہ کر سکیں گے(ان شاء اللہ)۔ یقیناً صلیبیوں کو شکست ہو کر رہے گی،اللہ کے حکم سے شکست ہو کر رہے گی اور یقیناً مسلمانوں کو فتح ہو کر رہے گی اور اللہ کا وعدہ ہے کہ فتح ہو کررہے گی۔مجاہدین کی پیش قدمی مسلسل جاری رہے گی، جب تک کہ وہ اللہ کے حکم سے روم نہ پہنچ جائیں۔

سو اے مسلمانو! مطمئن رہو اور خوش ہو جاؤ۔مطمئن رہو کہ صلیبیوں کا منصوبہ اور حملہ ناکام ہونے والا ہے۔مطمئن رہو اور انکے جھوٹے ذرائع ابلاغ پر بھروسہ نہ کرو۔اِنکے آئے روز کے دعوے کہ انہوں نے بیسیوں مجاہدین کو شہید کر ڈالا ہے،انکےٹھکانوں، مراکز اورسازوسامان کو تباہ کر ڈالا ہے اور اسی طرح کی دوسری خوف و ہراس پھیلانے والی خبروں پر یقین نہ کرو۔اے مسلمانو! مطمئن ہو جاؤ، آپکی مملکت و ریاست ہر طرح سے خیر و عافیت اور بہترین حال میں ہے،اِسکی پیش قدمی ہرگز نہیں رکنے والی ،اللہ کے حکم سے یہ پھیلتی چلی جائےگی خواہ کافروں کو کتنا ہی برا لگے۔

اے مسلمانو! آپکو بشارت ہو۔ہم آپکو اس اعلان کے ذریعے دولت اسلامیہ کے نئے علاقوں میں پھیلاؤ کی خوشخبری دیتے ہیں۔بلادُ الحرمین،یمن

،مصر،لیبیا اور الجزائر کی طرف۔ان علاقوں میں بیعت کرنے والے تمام بھائیوں کی بیعت کو ہم قبول کرتے ہیں۔ان علاقوں میں ولایت (دولت اسلامیہ کا صوبہ) کا اعلان اور والی کا تعین کر دیا گیا ہے جبکہ سابقہ جماعتوں کی حیثیت کو ختم کر دیا گیا ہے۔اسی طرح مذکورہ تمام ولایات اور دیگر علاقوں میں بیعت کرنے والی جماعتوں اور افراد کی بیعت کو قبول کرنے کا اعلان کرتے ہیں ۔ہم بیعت کرنے والے ہر شخص سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی قریب ترین ولایت کے ساتھ منسلک اور وابستہ ہو جائے۔ہمارے مقرر کردہ والی کی سمع و طاعت کرے۔

پس اے حرمین کےفرزندو!اے اہل توحید !اے اہل ولاء و براء!اژدھے کا سر اور بیماری کی جڑ تمہارے پاس ہے۔خبردار !سنو تمہیں اپنی تلواروں کو سونت لینا چاہیے اور اپنی نیاموں کو توڑ دینا چاہیے۔دنیا کو طلاق دے دو۔ آل سلول اور انکے لشکروں کے لیے کوئی امن نہیں۔آج کے بعد کوئی آرام نہیں اور محمد صلّی اللہ علیہ و سلّم کے جزیرہ میں مشرکین کے لیے کوئی جگہ نہیں۔اپنی تلواریں سونت لو اور سب سے پہلے تمہیں رافضیوں کو تہ تیغ کرنا ہے جہاں بھی وہ تمہیں ملیں۔پھر تمہیں چاہیے کہ صلیبیوں سے پہلے آل سلول اور انکے لشکروں کو تہ تیغ کر ڈالو۔تمہیں رافضیوں،آ ل سلول اور اُن کے لشکروں کو تہ تیغ کرنا ہے۔ انکے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالو۔اُنکو ایک ایک کر کے اور گروہوں کی شکل میں اچک لو۔اُنکی زندگی اجیرن کر دوحتٰی کہ ہماری بجائےانہیں اپنی ہی جان کی فکر لاحق ہو جائے۔صبر سے کام لو اور جلد بازی نہ کرو۔ان شاء اللہ عنقریب دولت اسلامیہ کے لشکر تم سے آ ملیں گے۔

اے یمن کے لشکرو!اے مدد و نصرت کرنے والو!اے اہل حکمت و ایمان!حوثی رافضیوں کو سختی کے ساتھ کچل ڈالو۔یہ کفار اور مرتد ہیں۔انکے ساتھ ٹکرا جاؤ اور ان پر غلبہ حاصل کر لو۔ یقین کرلوکہ اِن کی قوت کے دن تھوڑے رہ چکے ہیں۔بیشک رافضی(اللہ کے ہاں) دھتکاری ہوئی قوم ہیں۔اگر انھیں موحّدین میں کوئی ایسا مل جاتا جو ان سے لڑتا تو ان کا شر اس قدر نہ پھیلتا۔اپنے اللہ سے مددطلب کرو۔ تم ان کے لیے کافی رہو گے۔اپنی توحیدسے انکے شرک پر ضرب لگاؤ۔اللہ انکی شوکت کو توڑ ڈالے گا۔اللہ انکے اموال اور اسلحے کو مالِ غنیمت کے طور پر تمہیں دے دے گا۔تم انکے ہاتھوں سے غنیمتوں کو چھین لو گے جن کے ذریعے تم اللہ کے دین کی نصرت کرو گے اور ان شاء اللہ تم ہی اہل مدد رہو گے۔

محبوب سیناء کے ہم عقیدہ بیٹو! تمہیں خوشخبری ہو اور مبارک ہو۔اے جوانمردو !تمہیں مبارک ہو کہ تم نے مصر کے طاغوتوں کے خلاف فریضہِ جہاد کو قائم کر دیا ہے۔تمہیں مبارک ہو کہ تم نے بیت المقدس کی نصرت کی ہے۔تمہیں مبارک ہو کہ تم نے یہودیوں کو خوفزدہ کر ڈالا ہے۔ اسکے سوا ہم تمھیں کیا کہیں ،کہ تم نے اپنی نیاموں کو توڑدیا ہے اور اپنی کشتیوں کو جلا ڈالا ہے۔تم چٹانوں میں اپنا راستہ بناتے چلے جارہے ہو۔ مشکل پر صبر کرنے والے ہو ۔ آگ کے انگارے کو ہاتھ میں پکڑنے والے ہو۔صبر کرو اورتمہیں بشارت ہو کہ اللہ یقیناً یقیناً تمہاری مدد کرے گا۔

اے لیبیا،الجزائر ،تونس اور مراکش میں توحید کے شیرو!اے جہاد کے سردارو!اے موسی،عقبہ ،طارق اور ابن تاشفین کے وارثو! تم میں کوئی خیر نہیں اگرتم نے اپنے علاقوں کو سیکولر قوتوں کے سپرد کر دیا جبکہ تم میں

ایک بھی حرکت کرنے والی آنکھ ہے ۔تم میں کوئی خیر نہیں اگر یہ لوگ امن میں آ گئے اور انہیں اطمینانِ خاطر نصیب ہو گیا،جب تک تم میں ایک بھی پھڑکتی ہوئی رگ موجود ہے۔تم میں کوئی خیر نہیں اگر تم دنیا کی طرف جھک گئے یا تم نے پست ہمتی اختیار کر لی یا اپنے سروں کو جھکا لیا ،نہیں ،ہرگز نہیں،خیر تمہارے لیے ہی ہے اور تم خیر کے لیے ہو۔ہر میدان جہاد کا ایندھن تم ہی ہو۔ تم ہی اس کی کمک ہو۔اور تم ہی قائد و راہنما ہو۔ہم اللہ سے دعا گو ہیں کہ اللہ تمہیں عزت و غلبہ دے،اللہ تمہیں برکت دے اور اللہ تمہارے لیے راستے کھول دے۔

اے دولت اسلامیہ کے لشکرو!فوجوں کو کھیتیوں کی مانند کاٹتے چلو۔ہر جگہ جہاد کے آتش فشاں پھاڑتے چلو۔ہر اس سرزمین پر جہاں طاغوت ،انکے لشکر اور انکے انصار موجود ہیں اسےآگ کے شعلوں سے بھسم کر ڈالو۔اپنے راستے میں بڑھتے چلو۔اللہ کے حکم سے تم ہی طاقتور ہو گے۔چلے چلو کہ تم ہی غالب اور عزت والے ہو گے۔بڑھتے چلو کہ تم ہی اعلی اور سربلند ہو گے۔بڑھتے چلو کہ تمہی کونصرت حاصل ہو گی۔

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔تو ہی سب سے بڑھ کر احسان کرنے والا ہے۔آسمانوں اور زمین کو بنانے والا تو ہے،جلال واکرام والا ہے۔ ہم تیرے راستے میں قتال کررہے ہیں،تیری ناراضگی سے بچنے اور تیری رضا کی تلاش میں۔ہم شر پھیلانے یا متکبرانہ طورپر نہیں نکلے اور نہ ہی ریاکاری اور شہرت ہمارے پیش نظر ہے۔اے اللہ یہودیوں ،صلیبیوں ،ملحدین اور مرتدین کے سارے کے سارے کافر لشکر تیرے دین کی مخالفت میں ہمارے خلاف صف آرا ء ہو گئے ۔یہ چاہتے ہیں کہ تیرے نور کو

بجھاڈالیں۔

اے اللہ ہمارے پاس تیرے سوا کوئی قوت و طاقت نہیں۔پس اے اللہ تو اپنے لشکر کی نصرت فرما۔اپنے دین کو غالب فرما۔اے اللہ امریکا اور اسکے اتحادیوں کو تباہ و برباد کر دے۔اےاللہ تو انکو سخت ترین پکڑ میں لے لے۔اے اللہ انکے خلاف اس سات سالہ قحط کے ذریعے ہماری مدد فرما جیسے کہ تو نے یوسف علیہ السلام کی سات سالہ قحط کے ذریعے مدد فرمائی تھی۔اے اللہ انکو بدترین شکست سے دوچار کر دے۔اے اللہ انکی جمعیت کو پارہ پارہ کر دے۔انکے شیرازہ کو بکھیر کر رکھ دے۔انکو ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔اے اللہ اپنی توفیق سے ہمیں اتنا قوی کر دے کہ ہم ان پر اقدامی حملے کریں اور وہ ہم پر حملہ نہ کر سکیں۔

تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں ، تو عیوب و نقائص اور شرک سے پاک ہے ۔ہم تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب اور تیری جناب میں توبہ کرتے ہیں۔ اور حمد و تعریف تمام جہانوں کے رب کیلئے ہے۔